احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 15-اپریل 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 15-اپریل 2015ء 25 جمادی الثانی 1436 ہجری 15 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 86

وقت توحید اتم

خدا کا تم پہ بس لطف و کرم ہے وہ نعمت کون سی باقی جو کم ہے

سنو اب وقت توحید اتم ہے ستم اب مائل ملک عدم ہے

خدا نے روک ظلمت کی اُٹھا دی

فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

محترم مولانا محمد منور صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ:

حضرت میاں صاحب کی قلمی خدمات کی وجہ سے مجھے زمانہ طالب علمی ہی سے آپ سے بڑی محبت پیدا ہوگئی تھی لیکن آپ کے خداداد رعب اور اپنے طبعی حجاب کی وجہ سے کبھی بات کرنے کی جرأت نہیں ہوئی جب مجھے 1948ء میں مغربی افریقہ بھجوایا گیا تو یہاں آکر بھی میں نے ان کو خط نہ لکھا تھا جب میں واپس نومبر 1952ء میں رخصت پر پاکستان گیا تو بیت مبارک میں آپ سے ملاقات ہوئی آپ سے مصافحہ ہوا نیز عرض کی کہ چار سال تک (دعوت الی اللہ) کا فریضہ انجام دینے کے بعد آیا ہوں تو آپ نے گلے لگا لیا اور اس معانقہ کا لطف بیان سے باہر ہے غالباً نہ میاں صاحب مجھے جانتے تھے اور نہ ہی میرے ابا کی کوئی بڑی قربانیاں تھیں اور نہ ہی میاں صاحب کی عادت تھی کہ گلیوں میں لوگوں سے گلے ملتے رہیں اور مجھے بھی اس رعب کی وجہ سے ہمت معانقہ نہ ہوئی لیکن صرف یہ سننے پر کہ چند سال اشاعت دین میں لگائے ہیں آپ نے للّٰہی محبت کا اظہار فرمایا اور یہ محبت میرے لئے سرمایہ حیات بن چکی ہے۔ (ملخص از حیات بشیر صفحہ نمبر 238-237)

آپ کا قلمی میدان میں کام آپ کی اپنے کام میں انہماک اور ''خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو'' کا منہ بولتا ثبوت ہے اب آپ کی خدمت دین کے جذبہ اور سادگی کے حوالہ سے ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

ستمبر 1924ء میں آپ کے پاؤں پر پھنسیاں نکل آئیں جن کی وجہ سے جوتا پہننا آپ کے لئے مشکل ہو گیا مگر آپ کی سادگی کا اور اپنے کام میں انہماک کا یہ عالم تھا کہ آپ ننگے پاؤں ہی دفاتر میں اِدھر اُدھر جاتے رہے چنانچہ الفضل لکھتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کے پاؤں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں تھیں جن کی وجہ سے جوتا پہننا مشکل تھا۔ آپ کی سادگی پسند اور بے تکلفانہ مزاج کا یہ انتہائی ثبوت ہے کہ آپ ننگے پاؤں اِدھر اُدھر دفاتر میں خدمات سلسلہ کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔

(الفضل 25 ستمبر 1924ء)

محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی سابق ہیڈ کلرک نظارت خدمت درویشاں تحریر کرتے ہیں کہ

''ایک مرتبہ میں حضرت میاں صاحب کے مکان پر دفتر کی ڈاک لے کر حاضر ہوا آپ نے کام کے اختتام پر فرمایا۔ مجھے بازار سے کوئی اچھا سا قلم خرید کر لا دیں چنانچہ میں بازار سے دو تین نمونے لے کر حاضر ہوا آپ نے ایک کاغذ پر باری باری ہر قلم سے کچھ لکھا اور بالآخر ایک قلم پسند فرما لیا۔ آپ نے مجھے اس قلم کی لکھائی بھی دکھائی۔ جب میں نے کاغذ دیکھا تو اس پر کئی مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا میں نے جب کبھی بھی نیا قلم خرید کیا ہے تو اس سے ہمیشہ پہلے بسم اللہ ہی لکھی ہے جب قلم کی روانی اور خط دیکھنے کے لئے کچھ لکھنا ہی ہے تو بجائے کچھ اور لکھنے کے یا یونہی لکیریں ڈالنے کے کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ اسے اللہ کے نام سے شروع کیا جائے۔'' (حیات بشیر صفحہ نمبر 427)

اسی طرح قافلہ قادیان کے سلسلہ میں جو خط سرکاری دفاتر کو انگریزی میں بھجوائے جاتے ان کے بارے میں آپ نے دفتر کو مستقل ہدایت دے رکھی تھی کہ ان کے ابتداء میں بسم اللہ...... نحمدہٗ ونصلی ...... لکھا جائے جہاں خطاب کیا جائے وہاں السلام علیکم ...... لکھا جائے۔

(حیات بشیر صفحہ نمبر 427)

اپنے آپ کو دین کیلئے وقف کردو

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ بڑے خطرات کے دن ہیں اس لئے سنبھلو اور نفسوں سے دنیا کی محبت کو سرد کر دو اور اپنے دین کی خدمت کے لئے آگے آؤ اور ان لوگوں کے علوم کے وارث بنو جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی تا تم آئندہ نسلوں کو سنبھال سکو۔ تم لوگ تھوڑے تھے اور تمہارے لئے تھوڑے مدرس کافی تھے مگر آئندہ آنے والی نسلوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگی اور ان کے لئے بہت زیادہ مدرس درکار ہیں پس اپنے آپ کو دین کیلئے وقف کردو۔''

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد دوم صفحہ 284)

دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص نوجوان زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے خود کو پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

☆............☆............☆

سوئمنگ پول کا آغاز

مورخہ 21/اپریل 2015ء بروز منگل سوئمنگ پول سیزن کا افتتاح ہو گا۔ مورخہ 22/اپریل 2015ء سے باقاعدہ بعد از نماز عصر سوئمنگ شفٹیں شروع ہوں گی۔ تمام خدام، اطفال اور انصار سے استفادہ کی درخواست ہے۔ ممبر شپ شروع کر دی گئی ہے۔ ممبر شپ فارم سوئمنگ پول اور ایوان قدوس (دفتر مقامی) سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆............☆............☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ادا ریہ

کیا آپ خدا کو مانتے ہیں

اگر آپ خدا کو مانتے ہیں تو بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ نے اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانا۔ مگر یاد رکھیں کہ خدا کی سب سے حقیقی، سچی اور کامل تصویر وہ ہے جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہے اور اگر آپ اس خدا کو مانتے ہیں تو نہایت خوش قسمت ہیں۔ کیونکہ آپ نے اس ازلی ابدی خدا سے اپنا تعلق قائم کرنے کا پہلا مرحلہ طے کر لیا ہے۔

اگر آپ خدا کو مانتے ہیں تو قرآن کا پیش کردہ خدا اپنی ذات اور صفات میں احد اور یکتا ہے۔ وہ ہر احتیاج سے غنی ہے نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ اس نے کسی سے جنم پایا ہے اور اس کا کوئی ہمسر اور شریک نہیں۔

قرآن کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ تمام طاقتوں اور قدرتوں کا مالک ہے۔ تمام صفات حسنہ سے متصف اور رذائل سے منزہ ہے۔ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے۔ اس کی کوئی صفت بھی معطل نہیں ہوتی اور حسب ضرورت تمام صفات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

اگر آپ اس خدا کو مانتے ہیں تو یہ بھی ماننا ہوگا کہ وہ خالق الکل ہے اور حقیقی تخلیق یعنی زندگی کی روح پھونکنا محض خدا ہی کا کام ہے اور دوسری سب تخلیق روحانی اور استعاراتی رنگ رکھتی ہے۔

اگر آپ خدا کو مانتے ہیں تو پھر یہ بھی ماننا ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ ایک مخفی خزانہ تھا اس نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں سو اس نے انسان کو پیدا کیا تا کہ وہ اس کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھائے اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرے۔ وہ نہایت رحیم و کریم خدا ہے اس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے۔

قرآن کہتا ہے کہ اس کی ذات لامحدود اور وراء الوراء ہے۔ آنکھیں اس تک نہیں پہنچ سکتیں۔ وہ آنکھوں تک پہنچتا ہے اور اس کی قدرت کے جلوے اس کی نشاندہی کرتے ہیں۔ وہ فرشتوں کے ذریعہ تمام عالم کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ فرشتے مکمل طور پر اس کے تابع فرمان ہیں اور اس کے حکم سے سرمو انحراف نہیں کر سکتے۔

وہ خدا دعاؤں کو سنتا ہے۔ اپنے بندوں کی دستگیری کرتا ہے۔ ان کے لئے اپنی تقدیریں بھی بدل دیتا ہے۔ اپنے پاک بندوں کو دشمنوں کے ہاتھوں رسوا نہیں کرتا اور بالآخر ان کو غالب کرتا ہے۔ وہ رؤیا کشوف، وحی و الہام کے ذریعہ ان سے کلام کرتا اور ان کو تسلیاں دیتا ہے۔

خدا نے انسان کو فطرت صحیحہ پر پیدا کیا۔ اس کی روح میں توحید کا بیج رکھ دیا۔ اسے نیکی اور بدی دونوں کے رستے پیش کر دیئے اور انسان کو ان میں کوئی بھی رستہ چننے کی آزادی دے دی۔ تا کہ خدا دیکھے کہ کون حسن عمل کرتا ہے اور کون بدعملی کی طرف راغب ہے۔ کون شاکر ہے اور کون منکر ہے۔

خدا نے انسان کو صراط مستقیم پر گامزن کرنے کے لئے ہدایت کا سلسلہ آغاز آدمیت سے شروع کیا۔ ہر زمانہ کی ضرورت اور معاشرت اور انسانی شعور کے مطابق احکامات اور شریعت قریباً ایک لاکھ 24 ہزار نبیوں کے ذریعہ انسان کو عطا کی اور بعد میں حسب حالات ان میں ترمیمات اضافے تبدیلی اور تنسیخ ہوتی رہی اور شرعی اور غیر شرعی وحی کا یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی صفت تکلم کے ماتحت جاری رہا۔

جب انسان کا شعور کمال کو پہنچا اور ہدایت کی تمام وجوہ پیش آ گئیں۔ تو خدا تعالیٰ نے اپنا کامل کلام قرآن مجید حضرت اقدس محمد ﷺ پر نازل فرمایا جو قیامت تک انسانی ضروریات کو پورا کرنے والا تھا۔

رسول کریم ﷺ نے ایک طرف شریعت کو کمال تک پہنچایا۔ اپنی سنت کے ذریعہ اسے عمل کے سانچہ میں ڈھالا۔ حدیث کے ذریعہ اس کے تائیدی گواہ عطا کئے اور دوسری طرف مکارم اخلاق کو اتمام تک پہنچا دیا۔

سب سابقہ نبیوں اور قوموں کے بزرگوں کو قابل احترام ٹھہرایا مگر ان سب کے فیض مختص الزمان والقوم تھے اس لئے وہ سب بند ہو چکے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے فیض کے نئے اور بے بہا چشمے کھولے۔ کوئی روحانی برکت اور نعمت ایسی نہیں جو آپؐ کی پیروی سے نہ ملتی ہو۔

رسول کریم ﷺ کا زمانہ قیامت تک کے لئے ہے اور آپ کی کامل شریعت قرآن بھی ابدالآباد تک انسان کے لئے آخری پیغام ہے اس لئے کوئی زمانہ ایسا نہیں جس میں رسول اللہؐ کی برکت سے آپ کے متبعین نے حسب پیروی، مجاہدہ اور موہبت روحانی انعام نہ پائے ہوں۔ انہوں نے منعم گروہ کے تمام مراتب حاصل کئے اور کر رہے ہیں۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11)

رپورٹ: مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت احمدیہ مالی

ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کی طرف سے مالی میں آئی کیمپ

1043 افراد کی آنکھوں کا معائنہ وعلاج۔ 205 مریضوں کے مفت آپریشن

مالی دنیا کے غریب ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے، یہ مغربی افریقہ کا صحرائی ملک ہے جس کا آٹھ لاکھ مربع کلومیٹر سے زائد علاقہ صحارا اعظم کا حصہ ہے جس میں ٹمبکٹو وغیرہ معروف شہر ہیں، بارشیں بہت کم ہونے کی وجہ سے ہر چند سالوں کے بعد قحط سالی ہوتی ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ نے 2005ء میں یہاں خدمت انسانیت کے کاموں کا آغاز کیا اس وقت سے لے کر ہزاروں خاندانوں کو خوراک، ہزاروں مریضوں کا علاج، ہزاروں بچوں کو تعلیمی وظائف، سلائی سنٹرز اور کمپیوٹر سنٹرز سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو ہنر سکھایا ہے، سینکڑوں نلکوں کی مرمت کے علاوہ اب سکولوں کی تعمیر اور کلینکس کا قیام ہو رہا ہے۔

جلسہ سالانہ 2014ء کے بعد ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کے چیئر مین مکرم احمد یحییٰ صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ مالی کے وفد کے ساتھ ایک میٹنگ کی جس میں کاموں کا جائزہ لیا اور مزید کاموں کی منظوری دی جن میں مالی میں موتیا کے دو سو فری آپریشن کرنے کی بھی اجازت دی گئی۔ مالی میں موتیا کی بیماری بہت عام ہے۔ علاوہ دیگر وجوہات کے مالی ایک صحرائی ملک ہے جہاں ریت کے جھکڑ چلتے ہیں پانی کی کمی ہے جس کی وجہ سے آنکھوں کے انفیکشن کی بیماری بہت عام ہے۔ لوگوں کے پاس معاشی وسائل کی کمی ہے۔ نیز عدم علم اور توجہ کی وجہ سے بہت سے لوگ بینائی کھو بیٹھتے ہیں۔ اس لئے ہماری درخواست پر جب یہ اجازت ملی تو ہم نے ''ہیومینیٹی فرسٹ میڈیکل سنٹر بماکو'' میں اس کا اہتمام کیا۔ اس کے لئے ہم نے ہسپتال کے ایک حصہ کو آئی بلاک بنایا، چونکہ سرجری کے لئے اپنا سامان نہیں تھا اس لئے ایک ڈاکٹر مکرم جیالو عمر صاحب کے ساتھ ایک معاہدہ کیا وہ اپنا سارا سرجری کا سامان ہمارے کلینک میں لے آئے۔ 21 دسمبر کو تقریب کا اہتمام کیا جس میں وزیر اعظم کی خصوصی نمائندہ، وزارت بہبودی کے نمائندہ میئر، مالی کی ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری اور متعدد سیاسی و سماجی شخصیات شامل ہوئیں۔ اسی طرح نیشنل ٹی وی، اخبارات اور ریڈیوز کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔ اس تقریب میں پانچ سو سے زائد احباب نے شرکت کی جس میں ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف اور مقاصد بتائے گئے۔ دعا کے ساتھ کیمپ کا آغاز کیا جس کے پہلے مرحلے میں مریضوں کا تفصیلی معائنہ تھا جس میں موتیا کے قابلِ آپریشن مریضوں کی لسٹ اور آنکھوں کی دوسری بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی تشخیص اور دوائی دینے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پہلے فیز میں 547 مریضوں کا چیک اَپ ہوا جن میں ایک سو قابلِ آپریشن مریضوں کی لسٹ تیار کی گئی اور باقیوں کو ان کے حسب حال دوائی دی گئی۔ دوسرے فیز میں 496 مریضوں کا چیک اَپ کیا گیا اور ایک سو پانچ قابلِ آپریشن مریضوں کی لسٹ بنائی گئی اور باقیوں کو دوا دی گئی۔ اس طرح کل 1043 مریضوں کا معائنہ ہوا اور ادویات دی گئیں اور 205 مریضوں کے فری آپریشن کئے گئے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب بہت ہی کامیاب ہوئے۔

کچھ روز پہلے خاکسار ہیومینیٹی فرسٹ میڈیکل سنٹر گیا تو ہمارے انچارج ڈاکٹر شیخ حما اللہ کائیتا صاحب نے مجھے ایک بہت خوبصورت کڑھائی والا سوٹ دکھایا اور بتایا کہ کل صبح جب وہ کلینک آئے تو ایک آدمی انتظار کر رہا تھا اس نے مجھے یہ سوٹ دیا اور بتایا کہ میں ایک درزی تھا پانچ سال پہلے میری بینائی کم ہونا شروع ہوئی بہت علاج کروایا لیکن آخر کار نظر بند ہو گئی میرا کام بند ہو گیا اور بہت ہی برے دن آئے لیکن کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ جب میں نے ''ربوہ ایف۔ایم'' پر اعلان سنا تو میں بھی آ گیا۔ غریب آدمی تھا اس لئے کوئی امید تو نہیں تھی کہ مجھے کوئی چیک کرے گا۔ لیکن حیرت ہوئی میرا چیک اَپ ہوا اور ڈاکٹر نے میرا آپریشن کیا جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری نظر بحال ہو گئی ہے اور میں نے دوبارہ درزی کا کام شروع کر دیا ہے اور اپنی خوشی سے سب سے پہلا سوٹ آپ کے لئے بطور تحفہ سلائی کیا جو لے کر آیا ہوں تا آپ کا شکریہ ادا کر سکوں۔

اسی طرح ایک عمر رسیدہ دوست موسیٰ کانتے نے بتایا کہ وہ تاجر تھا۔ نظر بند ہونے سے کام ٹھپ ہو گیا۔ وہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر تھا۔ میرا پوتا انگلی پکڑ کر بیت الذکر لے کر جاتا تھا۔ زندگی اندھیروں میں تھی۔ جب اعلان سنا تو میں بھی آ گیا۔ آپریشن کے بعد مجھے سب صاف دکھائی دیتا ہے اور اب مَیں سب کام خود کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب مریضوں کی آپریشن کے بعد پٹی کھولی جاتی ہے تو ان کی کیفیت دیکھنے والی ہوتی ہے۔ خاکسار نے کئی مریضوں کو دیکھا کہ جب پٹی کھولی تو حیران ہو کر کہنے لگے اچھا یہ نیلا رنگ ہے، یہ پیلا رنگ ہے ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آتا تھا۔

برکینا فاسو میں ایک بوڑھے مریض نے آپریشن کے بعد اپنے پوتے کو جس کی عمر نو دس سال تھی جو اس کو پکڑ کر آگے پیچھے لے کر جاتا تھا اس کو کہا آج زندگی میں پہلی دفعہ میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم اتنے خوبصورت ہو ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے ہونے والے فری آپریشنز کے اس طرح کے لاتعداد واقعات ہیں جو ہمیں اپنے ربّ کا شکرگزار بناتے ہیں کہ ہیومینیٹی فرسٹ کی کوششوں سے اندھوں کو بینائی نصیب ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مساعی میں برکت عطا فرمائے اور بہت بڑھ کر خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2015ء)

☆..................☆..................☆

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

منظور شدہ سفارشات مجلس شوریٰ 2015ء

{قسط اول}

تجویز نمبر 1 از نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ بچوں اور والدین میں فاصلے بڑھتے جارہے ہیں گھر برباد ہورہے ہیں ماں باپ بچوں کا روحانی قتل بھی کررہے ہیں اور جسمانی قتل بھی کررہے ہیں۔ فرمایا: اس سے پہلے کہ یہ قومی برائی بنے اور وسیع طور پر پھیل جائے ......ہمیں قوم کی حیثیت سے ان باتوں سے بچنے کے لئے کوشش کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے پس جماعت احمدیہ کے نظام کے تمام حصے اس بات پر غور کرنے کے لئے سر جوڑیں، منصوبہ بندی کریں۔ اس کا ابھی سے خاتمہ کرنے کی کوشش کریں۔

نیز شادی بیاہ ونجی تقریبات میں بدرسوم اور بے پردگی کا عنصر تیزی سے بڑھ رہا ہے اس کے سدباب کے لئے تجاویز سوچی جائیں۔"

سفارشات بابت تربیت اولاد

اس بارہ میں مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کیں:

1۔ حضرت مسیح موعود بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں: "کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرالیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے"۔

فرمایا:۔ "میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

اوّل: اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت وجلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

دوم: پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرّۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

سوم: پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

تربیت کے لئے ضروری ہے کہ والدین درد دل سے بچوں کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں۔

2۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں: "تربیت میں سب سے پہلی چیز نماز ہے اور دوسرا ان کو دین سے واقف کرنا ہے۔ اس لئے ہر شخص اس بات کو اپنے فرائض میں داخل کرلے کہ اولاد کو نماز کی تعلیم دینی ہے۔ بلکہ بچوں کو نماز میں ساتھ لائے"۔

(خطبات محمود جلد 13 صفحہ 644)

والدین اپنے بچوں کو نماز میں ساتھ لائیں اور نماز کا پابند بنائیں۔

3۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: "بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے"۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 688)

پس بچوں کو عادت ڈالیں کہ تلاوت قرآن کریم کے بعد ناشتہ کریں۔

4۔ اولاد کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ہم بچوں کے دل میں خلافت سے محبت اور اطاعت ڈال دیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ

☆ خطبہ جمعہ اہتمام کے ساتھ سنایا جائے۔

☆ حضور انور کے بچوں کے ساتھ پروگرامز بچے اہتمام کے ساتھ سنیں۔

☆ ہر 15 دن میں ایک مرتبہ حضور انور کو دعا کے لئے ضرور لکھیں۔

☆ ہر اہم موقع پر راہنمائی اور دعا کیلئے حضور انور کی خدمت میں لکھیں۔

5۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں: "ہم نے بہت سے بچے دیکھے ہیں جن کی تربیت صرف اس لئے خراب ہوئی کہ ان کے والدین کے آپس کے تعلقات اچھے نہ تھے اسی کا بُرا اثر پھر ان کی اولاد پر ہوا"۔

(خطبات ناصر جلد 10 صفحہ 236)

پس والدین اپنے گھر کا ماحول جنت نظیر بنائیں۔ تحمل اور برداشت کے ساتھ ہمیشہ خوش وخرم زندگی گزاریں۔

6۔ بچوں کی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ ان کی صحت کا بھی خیال رکھا جائے۔ بچہ روزانہ کسی کھیل میں شامل ہو یا ورزش کرے۔ آج کل بچے گھروں میں کمپیوٹر اور موبائلز پر گیمز کھیلتے رہتے ہیں۔ والدین اور ذیلی تنظیمیں بچوں کے لئے صحت مند تفریح کا اہتمام کریں۔

7۔ حضرت مصلح موعود خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

جو تین باتیں میں نے بتائی ہیں ان پر انہیں عمل کرنا چاہئے۔ یعنی بچوں میں نماز کی عادت، سچ کی عادت اور محنت کی عادت پیدا کرنی چاہئے۔ محنت کی عادت میں آوارگی سے بچنا خود آجاتا ہے۔

(خطبات محمود جلد 19 صفحہ 244، 245)

نماز اور سچائی کے علاوہ محنت کی عادت پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔ وقار عمل اس کا بہترین ذریعہ ہے۔ بڑے خود بھی وقار عمل کریں اور بچوں کو ساتھ شامل کریں۔

8۔ حضرت مصلح موعود نے منہاج الطالبین میں تربیت اولاد کے 26 طریق بتائے ہیں۔ تمام والدین ان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ان امور کو زندگی کا لائحہ عمل بنالیں۔ نظارت اصلاح وارشاد تربیت اولاد کے طریق شائع کرکے ہر گھر میں والدین کو مہیا کرے۔ تمام والدین سے اس کا مطالعہ کروایا جائے اجلاسات میں اس کے اقتباسات پڑھ کر سنائے جائیں۔

9۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں اس سے ان میں بزدلی پیدا ہوجاتی ہے اور ایسے انسان بڑے ہوکر بہادری کے کام نہیں کرسکتے اگر بچہ میں بزدلی پیدا ہوجائے تو اسے بہادری کی کہانیاں سنانی چاہئیں اور بہادر لڑکوں کے ساتھ کھلانا چاہئے"۔ (انوار العلوم جلد 9 صفحہ 204)

گھروں میں ڈراؤنے ڈرامے اور فلمیں وغیرہ بھی نہیں دیکھنی چاہئیں ان سے بھی بزدلی پیدا ہوتی ہے۔

10۔ والدین بچوں کو بُری صحبت سے بچائیں۔ والدین کو بچوں کے دوستوں کا علم ہونا چاہئے۔ نیک دوست اچھا اثر رکھتے ہیں۔ سکول آتے جاتے اور کھیل کے اوقات میں گاہے گاہے بچوں کی نگرانی کرتے رہیں۔ بچوں کو نیک صحبت مہیا کریں۔ بچوں کو بیوت الذکر میں درس و دیگر پروگرامز میں بھی شامل کریں۔

11۔ بچوں کے دل میں گناہ سے نفرت اور نیکی سے محبت پیدا کریں۔ اسی طرح ظاہری صفائی سے محبت اور گندگی سے نفرت پیدا کریں۔ بچوں کو صاف ستھرا لباس پہنایا کریں اور بچوں کو گندگی سے نفرت کرنا سکھائیں۔

12۔ بچوں کے سامنے کبھی عہدیداران کا ذکر منفی رنگ میں نہیں کرنا چاہئے اس سے بچوں میں عہدیداران اور نظام سے محبت کم ہوتی ہے۔

13۔ تمام جماعتی رسائل اور اخبارات میں بچوں کیلئے تربیتی واقعات اور کہانیاں شائع کی جائیں۔ اسی طرح تربیت اولاد کے بارہ میں قرآنی احکام، احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات مسلسل شائع ہوتے رہیں۔ بچوں کو جماعتی اخبارات ورسائل کے مطالعہ کی عادت بھی ڈالیں۔

14۔ والدین کا بچوں سے محبت کا رابطہ اور تعلق ہونا ضروری ہے۔ والدین کھانے کی میز پر بچوں کو سبق آموز کہانیاں اور واقعات سنائیں۔

15۔ ہر سہ ماہی میں ایک یوم والدین منایا جائے جس میں والدین کی تربیت اولاد کے سلسلہ میں راہنمائی کی جائے۔

16۔ والدین بچوں کو پیار سے اپنے ساتھ مانوس کریں۔ فَصُرْھُنَّ...... (بقرہ: 261) کے قرآنی حکم کے مطابق بچوں کو اپنے ساتھ وابستہ کریں۔ اس طرح تربیت کرنے میں بہت سہولت رہے گی۔

17۔ جماعتی سطح پر احمدی ڈاکٹر صاحبان کے تعاون سے ایسے پروگرام مرتب کئے جائیں جن میں بچوں کا ڈاکٹری معائنہ کیا جائے ان کا علاج تجویز کیا جائے اور والدین کی راہنمائی بھی کی جائے۔ نظارت صحت میں اس کا ریکارڈ رکھا جائے اور کام کی نگرانی کی جائے۔

18۔ بچوں کی صحت کے حوالہ سے خطبات اور اجلاسات میں خصوصی توجہ دلائی جائے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"اللہ تعالیٰ عملدرآمد کی توفیق دے"۔

تجویز کا دوسرا حصہ شادی بیاہ اور نجی تقریبات میں بدرسوم اور بے پردگی سے اجتناب کے بارہ میں ہے۔

سفارشات بابت بدرسوم سے اجتناب

1۔ نکاح اور شادی خالصتاً ایک شرعی فریضہ ہے۔ اس کو غلط رسومات کی ملونی سے بے برکت کرنا مناسب نہیں۔

2۔ شادی بیاہ کی رسوم یا دوسری رسوم ایسا نازک اور اہم سوال ہے جو کسی زندہ جماعت کی دائمی توجہ کا مستحق ہے۔

(ارشاد حضرت مصلح موعود بر موقع مجلس شوریٰ 1942ء)

"توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے اور کوئی شخص جو توحید خالص پر قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہوسکتا جب تک وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے"۔

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 758)

3۔ جماعت کو یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ عام روزمرہ کے جماعتی تقاضوں پر سزا دینے کا اور تعزیر کی دھمکی دے کر نیکیوں پر قائم رکھنے کا رجحان آخر کار نفع مند ثابت نہیں ہوسکتا اور بعید نہیں کہ فوائد کی بجائے نقصانات زیادہ اٹھانے پڑیں۔ بہترین طریق امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نظام ہے۔ بدرسوم کے خلاف بھی اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ بے پردگی اور فحاشی کے رجحانات کو روکنے کے لئے بھی اسے ہی استعمال کرنا چاہئے اور نیک رسم و رواج کے قیام کے لئے بھی اور میانہ روی کو جماعتی کردار کا حصہ بنانے کے لئے بھی یہی سب سے مؤثر طریق ہے یہی ہتھیار ہے جماعت کے ہاتھ میں جس کو نظام جماعت باقاعدہ نظم وضبط کے ساتھ جاری کرے اور اس کو نشوونما دے نصیحت اگر ایک دفعہ اثر نہیں کرتی تو پھر کی جائے اور پھر کی جائے حتیٰ کہ ذَکِّرْ کا مضمون جاری ہوجائے اور اِنْ نَّفَعَتِ ...... کا نتیجہ ظاہر ہونے لگ جائے۔

(شوریٰ 1990ء کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات) اس ارشاد کی روشنی میں

احباب جماعت کو بار بار نصیحت اور یاد دہانی کروائی جائے۔

4۔شادی بیاہ کے موقع پر بد رسومات سے اجتناب سے متعلق ایک جامع پمفلٹ تیار کیا جائے۔ جسے شادی سے قبل فریقین تک پہنچانا مقامی جماعت کی ذمہ داری ہو۔نظارت اصلاح وارشاد یہ پمفلٹ تیار کر کے تمام جماعتوں تک پہنچائے۔

5۔لجنہ اماء اللہ کی طرف سے حضرت اُمّ متین صاحبہ کا تحریر کردہ کتابچہ ’’رسومات کے متعلق (دینی) تعلیم‘‘ چھپوا کر شادی سے قبل گھروں تک پہنچایا جائے۔

6۔رسالہ مصباح کا ایک خصوصی شمارہ بدرسوم اور بے پردگی سے اجتناب کے بارہ میں شائع کیا جائے۔

7۔مرکزی رسائل اور اخبارات میں بیاہ شادی کے متعلق خلفاء کے ارشادات شائع ہوتے رہیں۔

8۔مکرم محمد منور صاحب کی کتاب ’’نیک بی بی کی یاد میں‘‘ ایک اچھی چیز ہے جس کو بیاہ شادی کے موقع پر عام کرنا چاہئے۔

(شوریٰ 1990ء کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات)

9۔عمل درآمد کے سلسلہ میں باقاعدہ ایک مہم چلانی چاہئے ۔بہتر ہو کہ شادی بیاہ سے کچھ عرصہ پہلے ان مختصر سی نصائح کو چھپوا کر رشتہ شادی میں منسلک ہونے والے خاندانوں کو بھجوا دیا جائے۔

(شوریٰ 1990ء کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات)

ہر جماعت اس کی تقسیم کا اہتمام کرے۔

نظارت اصلاح وارشاد کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں کہ جتنی رسوم اور بدعات ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں پائی جاتی ہیں ۔ان کو اکٹھا کیا جائے اور اس بات کی نگرانی کی جائے کہ ہمارے احمدی بھائی ان تمام رسوم اور بدعات سے بچتے رہیں۔ (خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 384)

10۔خطبات جمعہ، درس اور اجلاسات وغیرہ میں اس موضوع پر راہنمائی کی جائے اور بزرگوں کے نیک اسوہ کا واقعاتی رنگ میں تذکرہ کیا جائے۔

11۔ دوران سال تین عشرہ تربیت منائے جائیں جن میں خاص طور پر اس موضوع پر زور دیا جائے۔ اور ہر عشرہ میں ایک یوم کو مخصوص کر کے ’’بدرسوم کے خلاف جہاد‘‘ کے طور پر منایا جائے۔

12۔احباب جماعت سے رابطے کے نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ مربیان و معلمین کرام اور جماعتی عہدیداران گھروں میں جا کر احباب جماعت سے رابطے مضبوط کریں۔ تمام احباب جماعت سے مسلسل رابطہ رکھا جائے تو تربیت کے نتیجہ میں مسائل پیدا ہی نہیں ہوں گے۔

13۔ ہر ذیلی تنظیم شادی والے گھرانے سے رابطہ کرے۔لجنہ اماء اللہ خواتین سے رابطہ کر کے ان کو سمجھائیں۔خدام الاحمدیہ گھر کے خدام کو اور دلہا کو ملیں ۔اس طرح گھرانے کے ہر فرد سے رابطہ کر کے سب کو بدرسوم سے اجتناب اور پردہ کی پابندی کی تلقین کی جائے۔

14۔ ہر ضلع کی اصلاحی کمیٹی اور تمام جماعتوں کی اصلاحی کمیٹیاں بدرسومات پر نگاہ رکھیں۔پیش بندی کے طور پر ان کی اصلاح کیلئے کوشش کریں ۔ نیز ہر ماہ اصلاحی کمیٹی کا اجلاس ہو جو ضلع میں اس دوران ہونے والی اور متوقع شادیوں کا بھی جائزہ لے۔

15۔جماعت میں دراصل لجنہ میں اس مضمون پر بھی ایک سوچ اور فکر کے حلقے قائم ہونے چاہئیں کہ خوشی کے اظہار کے ایسے طریق بھی تو سوچے جائیں اور بنائے جائیں جو صاف ستھرے اور پاک ہوں اور مجلس عزاء اور مجلس شادی میں فرق نمایاں دکھائی دینے لگے ۔صرف راہیں بند کرنا تو کافی نہیں ۔بہتر، اچھی اور صحت مند راہیں تجویز کرنا بھی ضروری ہے جس سے طبیعتوں پر اچھا اثر پڑے اور محفلیں یادگار بنیں ۔لیکن بدی کی طرف جھکاؤ کے بغیر تا کہ بوریت کی بجائے فرحت پیدا ہو اور دیکھنے والے بھی گہرے نیک تاثر لے کر لوٹیں ۔ جماعت نقالی کرنے والی نہ ہو بلکہ جماعت کی نقالی کی جانے لگے۔

(شوریٰ 1990ء کی رپورٹ پر خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات)

16۔لجنہ اماء اللہ اپنے پروگراموں میں ایک پروگرام ایسا رکھیں جس میں خواتین کے سامنے عملی طور پر شادی سے منسلک خوشیوں کے تمام طریق پیش کئے جائیں اور یہ راہنمائی کی جائی کہ خوشی منانے کے درست طریق کیا ہیں۔

17۔ احمدی شعراء شادی کے گیت لکھیں جو ہلکے پھلکے مزاح پر مشتمل ہوں نیز ایسے گیت بھی لکھیں جو لڑکی کے لئے نصائح پر مشتمل ہوں۔ شادی کے موقع پر بزرگان کی نصائح کو منظوم کیا جا سکتا ہے۔دعائیہ کلام بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح لڑکے والوں کے لئے ڈھولکی پر گائے جانے والے گیت بھی لکھے جائیں ۔(جو موجودہ لوک گیت اور فلمی گیتوں کا متبادل ہوں)

18۔ بیاہ شادیوں کے موقع پر عورتوں کے معاملات ہوں تو لجنہ کو مستعدی اور اخلاص کے ساتھ دینی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔ مردوں کے معاملات ہوں تو انصار اور خدام کو یہ کام سنبھالنے چاہئیں۔ ہم نے ان کو نمونے دینے ہیں۔ ہم نے ان کو دکھانا ہے کہ (دینی) معاشرہ بعض اقدار کے ساتھ وابستہ ہے۔ان اقدار کی حفاظت......۔ہم یہ کر کے دکھائیں گے اور بتائیں گے کہ کس طرح ان اقدار کی حفاظت کی جاتی ہے۔

(شوریٰ 1990ء کی رپورٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایات)

اس سلسلہ میں ہر شادی سے قبل امیر صاحب یا صدر جماعت اور مربی صاحب گھر کے سربراہ سے ملیں اور انتظام میں تعاون کی پیش کش کریں ۔اسی طرح لجنہ کی طرف سے گھر کی خواتین کی معاونت اور راہنمائی کی جائے۔ نیز واضح کر دیا جائے کہ کسی غلط رسم کی صورت میں ہم شامل نہیں ہوں گے۔

19۔ ہر احمدی گھر میں MTA ہونا ضروری ہے۔احباب جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ سننے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی جائے ۔ نیز بیاہ شادی پر رسوم سے اجتناب کے متعلق اور پردہ کے متعلق خلفاء سلسلہ کے خطبات بغرض یاد دہانی MTA پر بھی نشر کئے جائیں۔

20۔MTA پر ٹاک شوز کروائے جائیں۔ جن میں بدرسومات کے نقصانات وضاحت کے ساتھ بیان کئے جائیں۔ بزرگان سلسلہ نوجوانوں کے ساتھ بیٹھ کر گفتگو کریں اور ان کی راہنمائی کریں۔ نیز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء نے جس طرح بچوں کی شادیاں کیں۔وہ حالات بھی بتائیں۔جن شادیوں میں شامل ہوئے ان کے حالات بتائیں۔

21۔ چونکہ آجکل میڈیا بہت متاثر کر رہا ہے اس لئے MTA کے لئے ایسے پروگرام تیار کئے جائیں جن میں شادی کے موقع پر خوشی منانے کے طریق پیش ہوں۔

22۔بعض خواتین بیاہ شادی کے موقع پر پردہ کو ضروری خیال نہیں کرتیں اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔لجنہ کی طرف سے راہنمائی ہو کہ پردہ خوشی غمی ہر موقع پر ضروری ہے۔اس بارہ میں لجنہ تربیت کرے۔ شادی کے موقع پر دلہا کو جب عورتوں کی طرف بلاتے ہیں تو ساتھ نامحرم دوستوں کا جانا مناسب نہیں ۔اس موقع پر نامحرم عورتیں بھی پردہ کریں۔

23۔ پردہ کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ خواتین کے حصے میں کھانا کھلانے کیلئے خواتین ہی ہوں ۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ لجنہ کی ٹیمیں ہوں ۔ یا اطفال معاونت کریں ۔اگر تقریب شادی ہال میں رکھنی ہو تو ایسا ہال منتخب کیا جائے جہاں پردہ کا انتظام ہو۔ بیرے خواتین کی طرف Serve نہ کریں بلکہ موجود خواتین میں سے چند کی ڈیوٹی لگا دی جائے۔

24۔ مووی یا فوٹوگرافی کے حد سے بڑھے رجحان کو کم کیا جائے۔اس میں بھی بے پردگی کا عنصر شامل ہے۔ اگر ضرور بنوانی ہو تو کوشش کی جائے غیر مردوں کے ذریعہ وڈیو نہ بنوائی جائے بلکہ مستورات کی طرف خواتین ہی وڈیو بنائیں اور وڈیو بنانے سے پہلے اعلان کر دیا جائے کہ پردہ کر لیں تا کہ صرف خاندان کی وڈیو بنے۔اسی طرح تصاویر بھی صرف اپنے فیملی ممبران کی بنائی جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ شادی کارڈوں پر بھی بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے۔دعوت نامہ تو پاکستان میں ایک روپے میں بھی چھپ جاتا ہے۔ یہاں بھی بالکل معمولی سا پانچ سات پینس Pens میں چھپ جاتا ہے ۔تو دعوت نامہ ہی بھیجنا ہے کوئی نمائش تو نہیں کرنی ۔لیکن بلاوجہ مہنگے مہنگے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں ۔پوچھو تو کہتے ہیں کہ بڑا سستا چھپا ہے۔صرف پچاس روپے میں ۔اب یہ صرف پچاس روپے جو ہیں اگر کارڈ پانچ سو کی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں تو یہ پاکستان میں پچیس ہزار روپے بنتے ہیں اور پچیس ہزار روپے اگر کسی غریب کو شادی کے موقع پر ملیں تو وہ خوشی اور شکرانے کے جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔تو اس طرح بے شمار جگہیں ہیں جہاں بچت کی جا سکتی ہے۔ (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 343)

25۔شادی کارڈز پر اسراف نہ کیا جائے ۔ افشاں والے اور مہنگے کارڈ سے اجتناب کیا جائے۔

26۔ مہندی کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ

فی ذاتہٖ اس میں قباحت نہیں کہ اس موقع پر بچی کی سہیلیاں اکٹھی ہوں اور خوشی منائیں ۔طبعی اظہار تک اس کو رکھا جائے تو اس میں حرج نہیں لیکن اگر اس کو رسم بنا لیا جائے کہ باہر سے دلہا والے ضرور مہندی لے کر چلیں تو ظاہر ہے کہ اس میں ضرور تصنع پایا جاتا ہے۔ بچی کی مہندی گھر پر ہی تیار ہونی چاہئے ۔اس کے لئے ایک چھوٹی سی بارات بنانے کا رواج قباحتیں پیدا کرے گا۔ اس موقع پر دلہا والوں کی طرف سے باقاعدہ ایک وفد بنا کر حاضر ہونا اور اس موقعہ پر اس کے لوازمات کے طور پر پُرتکلف کھانے وغیرہ۔ یہ جب ایک رسم بن جائے تو سوسائٹی پر بوجھ بن جاتا ہے۔

(الفضل 26 جون 2002ء)

27۔شادی بیاہ کے موقع پر وقت کی پابندی نہ کرنا عام ہو گیا ہے۔اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا جاتا۔ہمیں اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہم اس کے ماننے والے ہیں جس کو کہا گیا تھا کہ تیرا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔

28۔ دلہن کا بیوٹی پارلر پر تیار ہونا اور اس پر بہت بڑی رقم خرچ کرنا درست نہیں ۔ بیوٹی پارلر پر جانے کی وجہ سے دلہن کا وقت پر نہ پہنچنا بھی درست نہیں۔ دلہن کو ہر صورت وقت پر تیار ہونا چاہئے اس رواج کو بھی کم کیا جائے۔

29۔ دلہن کے کپڑوں پر بہت زیادہ خرچ کرنا بھی مناسب نہیں ۔ کیونکہ ایسے جوڑے عموماً دوبارہ پہنے بھی نہیں جاتے۔ ایسے کپڑے اگر لجنہ اکٹھے کرے اور انہیں ایسی بچیوں کو تقسیم کر دیا جائے جو استطاعت نہیں رکھتیں تو مناسب ہے۔

30۔ مہندی پر لڑکے اور لڑکی کی طرف سے تمام مردوں کا پیلے کپڑے بنوانا بھی رسم ہے۔اس سے بھی اجتناب کرنا چاہئے۔

31۔ بڑے شہروں میں رات کو بارات کا رواج ہے۔رات گئے تک تقریبات چلتی ہیں ۔اتنی تاخیر ہو جاتی ہے کہ پھر فجر کی نماز ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ بہت زیادہ تاخیر مناسب نہیں۔

32۔ چھٹی شرط بیعت یہ ہے کہ ’’یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا ۔اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر

یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا''۔ اس شرط بیعت کو بطور ماٹو اس سکیم میں شامل کیا جائے۔

33۔حضرت مسیح موعود نے ایک اشتہار شائع کیا جس کے آغاز میں لکھا کہ: ''جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سناوے اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 84)

پھر فرمایا: ''ہماری قوم میں یہ بھی ایک بد رسم ہے کہ شادیوں میں صد ہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتش بازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 87)

34۔آتش بازی حرام مطلق ہے۔ اس سے بالکل بچنا چاہئے۔

35۔دعوت ولیمہ پر اسراف بھی درست نہیں۔ دولہا کا صرف چند دوستوں کو کھانا کھلانا بھی کافی ہے۔

36۔اسی طرح بد، مایوں بٹھانا، لڑکے کو گانہ باندھنا، برات پر پیسے پھینکنا، سہرا بالا بنانا، جہیز یا بری کی نمائش، ہیجڑوں کا نچانا، نوٹوں کے ہار ڈالنا وغیرہ سب رسومات ہیں۔

37۔ہوائی فائرنگ بھی اسراف اور دکھاوے کے ساتھ ساتھ انتہائی خطرناک بھی ہے۔ اس پر خاص توجہ اور نصیحت کی ضرورت ہے۔

38۔لائٹنگ پر بے جا خرچ کرنا درست نہیں۔ آجکل تو توانائی کے بحران کی وجہ حکومتی سطح پر بھی لائٹنگ نہ کرنے کی تحریک ہو رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

میں تنبیہ کرتا ہوں کہ ان لغویات اور فضولیات سے بچیں۔ پھر ڈانس ہے ناچ ہے بعض دفعہ اس قسم کے بیہودہ قسم کے میوزک یا گانوں کے اوپر ناچ ہو رہے ہوتے ہیں اور شامل ہونے والے عزیز رشتہ دار اس میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس کی کسی صورت میں بھی اجازت نہیں دی جا سکتی بعض لوگ اکثر مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد اپنے خاص مہمانوں کے ساتھ علیحدہ پروگرام بناتے ہیں اور پھر اسی طرح کی لغویات اور ہلڑ بازی چلتی رہتی ہے گھر میں علیحدہ ناچ ڈانس ہوتے ہیں چاہے لڑکیاں لڑکیاں ہی ڈانس کر رہی ہوں یا لڑکے لڑکے ہی کر رہے ہوں لیکن جن گانوں اور میوزک پہ ہو رہے ہوتے ہیں وہ ایسی لغو ہوتی ہیں کہ وہ برداشت نہیں کی جا سکتیں۔ (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 687،688)

پھر فرمایا آج میں خاص طور پر پاکستان اور ہندوستان اور اس معاشرے کے لوگوں کو جہاں ہندووانہ رسم ورواج تیزی سے راہ پا رہے ہیں، داخل ہو رہے ہیں۔ ان کے احمدیوں کو کہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں اپنی اصلاح کر لیں اور جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کا نظام جو ہے یہ بھی ان بیاہ شادیوں پہ نظر رکھے اور جہاں کہیں بھی اس قسم کی بے ہودہ فلموں کے ناچ گانے یا ایسے گانے جو سراسر شرک پھیلانے والے ہوں دیکھیں تو ان کی رپورٹ ہونی چاہئے۔ اس بارے میں قطعاً کوئی ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ کوئی کس خاندان کا ہے اور کیا ہے۔

(خطبہ جمعہ 25 نومبر 2005ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بد رسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہو گا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔ پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں، سستا سودا ہے۔ (خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 762)

39۔امراء سیکرٹریان اور عاملہ کے ارکان کو پابند کیا جائے کہ اگر کہیں کوئی بد رسم دیکھیں تو چشم پوشی سے کام نہ لیں بلکہ مرکز کو رپورٹ کریں۔

40۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1987ء کی شوریٰ میں بد رسوم و بے پردگی کے حوالے سے سفارشات کی منظوری دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ ''انتھک نگرانی اور استقلال کی ضرورت ہے''۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2009ء میں ان سفارشات کی منظوری دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ: ''اچھی تجاویز ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق دے اور کچھ عرصے بعد نظارت اصلاح وارشاد مربیان اور عہدیداران اسے بھول نہ جائیں۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ اگر خاص طور پر ہر عورت کے ذہن نشین لجنہ کروا دے تو ان بدعات سے چھٹکارہ پانے میں مدد ملے گی''۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''بڑی تفصیلی سفارشات ہیں۔ لیکن تمام وہی ہیں جو آپ کے سامنے عرصہ سے رکھی جا رہی ہیں۔ اصل چیز ہے کہ اس پر عمل کروانا اور عمل جب تک مسلسل یاد دہانی اور چیک کرنے کا نظام نہ ہو نہیں ہو سکتا۔ اس لئے نظام کو چست کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے''۔

مکرم ٹومی کالون صاحب صدر PAAMA

پین افریقن احمدیہ ایسوسی ایشن کی دو تقاریب

مجلس سوال وجواب

PAAMA (پین افریقن احمدیہ ایسوسی ایشن) برطانیہ نے 30 نومبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں ایک نہایت ہی کامیاب مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب پین افریقن احمدیہ ایسوسی ایشن کی احمدیت کی اصل تعلیمات کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے اور اس کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ بین المذاہب گفتگو کے فروغ کی کوششوں کی ایک کڑی تھی۔ امام بیت فضل لندن مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے اجلاس کی صدارت کی اور بہت سے سوالات کے جوابات دیئے۔

تلاوت قرآن کریم اور انگریزی ترجمہ کے بعد خاکسار نے اس تقریب کا مقصد بیان کیا۔

بعد ازاں امام صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور آپ نے حاضرین کے سامنے دینی تعلیمات کے تین بنیادی ماخذ بیان فرمائے کہ وہ قرآن مجید، سنت نبوی اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اس کے بعد سوال و جواب کی ایک دلچسپ محفل منعقد ہوئی۔

اس کے بعد دعا ہوئی جو مکرم امام صاحب نے کروائی اور پھر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

مڈلینڈز میں امن کانفرنس
کا انعقاد

پین افریقن کے مڈلینڈز چیپٹر نے 15 نومبر 2014ء کو دارالبرکات برمنگھم میں بین المذاہب امن کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں ایک بڑی تعداد میں مہمانوں نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا انعقاد PAAMA کے مقامی صدر Toby Ephram اور ان کی مجلس عاملہ کی کاوشوں سے ہوا۔

اللہ کے خاص فضل سے دوسو سے زائد احباب و خواتین نے کانفرنس میں شرکت کی جن میں سے ایک سو چالیس مہمانان تھے۔ تقریب میں ہونے والی تقاریر کے علاوہ جماعت احمدیہ کی خدمت انسانی اور دیگر مؤثر سرگرمیوں کی عکاسی کرنے کے لئے ایک نمائش لگائی گئی تھی جس میں مختلف کتب، اشتہارات، خلفائے احمدیت اور ہیومینیٹی فرسٹ وغیرہ کی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں۔

تقریب کا استقبالیہ خاکسار نے دیا۔ مہمان مقرر مڈلینڈ پولیس کے سپرنٹنڈنٹ Richard Baker نے اس تقریب کی اہمیت پر اپنی رائے کا اظہار کیا اور کہا کہ ''ایسی تقاریب لوگوں کو موقع فراہم کرتی ہیں کہ ہم مل کر امن کے متعلق مسائل پر غور کر کے ان کے حل کی طرف توجہ دے سکیں''۔

اس تقریب میں چیریٹی "Stop Hate" UK کے نمائندہ Clair Tabert نے بھی شرکت کی۔ یہ چیریٹی فری ہیلپ لائن چلاتی ہے جس کا مقصد انگلستان میں بسنے والے لوگوں کے مابین hate crime کو ختم کرنا ہے۔ یہ ادارہ عام شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اس قسم کے جرائم کی اطلاع اعتماد کے ساتھ ضرور کریں۔

Church of God of Prophecy کے بشپ Basil Richard نے مارٹن لوتھر کنگ کا ایک قول پیش کیا کہ ''اصل امن سے مراد معاشرہ میں باہمی تناؤ ختم کرنا نہیں۔ درحقیقت اصل امن معاشرہ میں انصاف کے قیام کا دوسرا نام ہے۔''

بدھ مت کے نمائندہ Dave Whip نے اس بات پر زور دیا کہ ایک دوسرے کی عزت کرنا امن کے قیام کے لئے بہت ضروری ہے۔ جین مت کے نمائندہ Arivinder Jain نے اس بات کا اظہار کیا کہ حقیقی امن اپنے الفاظ اور اپنے اعمال کے محتاط استعمال سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی کوشش کی جائے کہ تشدد کو جڑ سے ہی ختم کر دیا جائے۔ آریہ سماج کے نمائندہ ڈاکٹر Yadar Umesh نے کہا کہ امن قائم کرنے کے پانچ بنیادی اجزاء ہیں۔ سچائی، عدم تشدد، پیار، عزت اور دعائیں۔ ریورنڈ Anderson Denis نے مدر ٹریسا کا ایک قول پیش کیا کہ ''امن ایک مسکراہٹ سے شروع ہوتا ہے اور ماحول کو روشن کر دیتا ہے۔ اس سے ہماری ایک دوسرے تک رسائی آسان اور محبت سے پُر بنا دیتا ہے اتنا کہ ہم اپنی خوشیاں اور غم ایک دوسرے سے بانٹنے لگ جاتے ہیں''۔

امیر جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم رفیق احمد حیات صاحب نے اس تقریب سے صدارتی خطاب فرمایا۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے خالق کے ساتھ ایک حقیقی تعلق قائم کرنا چاہئے۔ اسی طرح معاشرہ میں انفرادی سطح پر اور بین الاقوامی سطح پر انصاف کے قیام سے دنیا میں حقیقی امن کا قیام ممکن ہے۔

کانفرنس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جو کہ امیر صاحب نے کروائی اور اس کے بعد امیر صاحب اور خاکسار نے کانفرنس کے لئے تشریف لانے والے خصوصی مہمانوں اور مقررین کو تحائف پیش کئے۔

تقریب کے اختتام پر شرکاء کو عشائیہ پیش کیا گیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 مارچ 2015ء)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119063 میں FAKHIRA MATEEN

زوجہ FARUKH MAHMOOD قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنکاک ملک Thailand بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 14 GRAMS......2۔ HAQ MEHR 25000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ 500 Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ FAKHIRA MATEEN گواہ شد نمبر 1 ولید احمد خالد ولد محمد ادریس گواہ نمبر 2 شبیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 119064 میں AYSHA JABEEN

زوجہ ISHFAQ AHMAD AWAN قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنکاک ملک Thailand بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HAQ MEHR 25000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ 5000 Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ AYSHA JABEEN گواہ شد نمبر 1۔ ADNAN AHMAD KHAN S/O SUMAIRA گواہ نمبر 2۔ IJAZ AHMAD TAHIR S/O ABDUL RAHEEM

مسل نمبر 119065 میں MALIHA BASHARAT

بنت BASHARAT ALI قوم باجوہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنکاک ملک Thailand بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,000Baht ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ MALIHA BASHARAT گواہ شد نمبر 1۔ KASHIF AHMAD S/O MUHAMMAD SADIQ گواہ نمبر 2۔ ABDUL SALAM TAHIR S/O SAIFOR REHMAN

مسل نمبر 119066 میں لئیق احمد طاہر

ولد ناصر احمد قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 967 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لئیق احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔رحیم بخش ولد ملک اللہ بخش گواہ شد نمبر 2۔ناصر احمد ولد مطیع اللہ

مسل نمبر 119067 میں ALLIYA AHMED

زوجہ QADEER AHMED قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HUDDERSFIELD ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ Jewellery 3000 Sterling pound 2۔ House 80,000 Pound Sterling Huddersfield اس وقت مجھے مبلغ 7,200 Pound Sterling ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ALLIYA AHMED گواہ شد نمبر 1۔ MAJEED AHMED TARIQ S/O SAEED AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ SABAHAT KAREEM S/O RAFAT KARIM

مسل نمبر 119068 میں RANA MOHAMMAD FAROOQ

ولد RANA MOHAMMAD IQBAL قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن HUDDERSFIELD ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,200 Pound Sterling ماہوار بصورت Driving مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد RANA MOHAMMAD FAROOQ گواہ شد نمبر 1۔ MOBEEN HAQ S/O FATIH UL HAQ گواہ شد نمبر SYED QAMAR AHMAD S/O SYED LAIQUE AHMAD

مسل نمبر 119069 میں RIZWANA TANVEER

زوجہ FAQEER TANVEER AHMAD KHAN SHERWANI قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 بیعت پیدائشی احمدی ساکن PETENBOROUGH ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ HAQ MEHR 30000 Pakistani Rupee 2۔ Jewellery Gold 5.5 Tola...... اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتار ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ RIZWANA TANVEER گواہ شد نمبر 1 MASHOOD SAEED S/O MUSLEH DIN SAEED گواہ شد نمبر 2 NAEEM MISAN S/O ABDUL REHMAN

مسل نمبر 119070 میں NARGIS LUBOV ZAHID

زوجہ NADIM AHMAD ZAHID قوم...... پیشہ......عمر 35 بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Jewellery Gold 60.34 Tola...... اس وقت مجھے مبلغ 260 Pound Sterling ماہوار بصورت PART TIME مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NARGIS LUBOV ZAHID گواہ شد نمبر 1 FAIZ AHMED ZAHID S/O BASHIR AHMAD ZAHID گواہ شد نمبر 2۔ BASHIR A ZAHID S/O CH.AHMED DIN

مسل نمبر 119071 میں AMTUL HAYYISOSAN

بنت SYED AZIZ AHMAD پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ AMTUL HAYYI SOSAN گواہ شد نمبر 1 DR.NAVEED ZAFAR S/O SHEIKH LATIF AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ RASHEED AHMAD ZAHID S/O GHULAM AHMAD

مسل نمبر 119072 میں JINNAH UDDIN NASIR

ولد ZIA UD DIN NASIR پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEW MALDEN ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ JINNAH UDDIN NASIR گواہ شد نمبر 1 DR.MUHAMMAD YUNUS S/O QARI YASEEN KHAN گواہ شد نمبر 2۔ ZIA UDDIN NASIR S/O MUHAMMAD RAFIQE

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد باسط صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ذریعہ جاری قرآن کریم کی کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ چک نمبر 563 گ ب شرقی کے دو اطفال باسل احمد ولد مکرم زبیر احمد صاحب اور دلاور احمد ولد مکرم نصیر احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔تقریب آمین کے موقع پر مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم زیادہ سے زیادہ پڑھنے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 15 مارچ 2015ء کو جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ میں سمیر احمد ولد مکرم بشیر احمد صاحب عمر 9 سال اور احمد رضا ولد مکرم شاہد مبشر صاحب عمر 9 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ عبدالجبار صاحب معلم سلسلہ بھوڈی ملیاں ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

بھوڈی ملیاں کے دو بچوں مامون احمد بعمر 11 سال ولد مکرم محفوظ احمد صاحب اور خاکسار کی بیٹی عطیۃ الحکیم بعمر 7 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ان دونوں کی الگ الگ تقریب آمین ہوئی۔مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع نارووال نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔دونوں کو قرآن پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدگی سے قرآن پڑھنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم شکیل اختر صاحب معلم سلسلہ شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ عدیلہ شکیل نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔مورخہ 13 مارچ 2015ء کو احمدیہ بیت الذکر شوکت آباد میں تقریب آمین منعقد کی گئی جس میں محترم محمد حنیف صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔بچی مکرم محمد رمضان صاحب تخت ہزارہ کی پوتی اور مکرم ناصر احمد صاحب کی نواسی ہے۔اللہ یہ اعزاز ہمارے لئے مبارک کرے اور قرآنی انوار سے بچی کے سینے کو منور فرمائے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم بشارت احمد وڑائچ صاحب محاسب جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عظمیٰ توقیر صاحبہ اہلیہ مکرم توقیر احمد صاحب کاہلوں آف فرینکفورٹ جرمنی کو مورخہ 13 مارچ 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔جس کا نام عائزہ کاہلوں تجویز ہوا ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب کاہلوں آف جرمنی کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں مرحوم آف چھور کاہلواں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔والدہ کی طرف سے حضرت چوہدری سردار خاں صاحب وڑائچ نمبردار آف قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ، حضرت میاں عبدالعزیز صاحب نون آف ہلال پور نون رفقاء حضرت مسیح موعود اور مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا مرحوم کی نسل سے ہے۔بچی کے نیک صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالجبار خان مرڑانی بلوچ صاحب متعلم مدرسۃ الظفر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم خیر محمد بلوچ صاحب تقریباً 3 سال سے مرض لقوہ اور فالج میں مبتلا ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد صاحب کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم قریشی خالد ندیم صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ضیاء احمد انس صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11 نومبر 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔اس کا نام عزیز احمد انس تجویز ہوا ہے۔نومولود مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں مرحوم آف چک 117 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب کا پوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے والا بنائے۔آمین

قرارداد تعزیت

مکرمہ شازیہ عظمیٰ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ بنت مکرم محمد اسلام جاوید صاحب مورخہ 19 مارچ 2015ء کو وفات پا گئی تھیں۔مورخہ 2-اپریل کو نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ میں ان کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت پاس کی گئی۔

اسی طرح مکرمہ سعدیہ فاخرہ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ بنت مکرم انوار الحق صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ مورخہ 5/اپریل 2015ء کو وفات پا گئی تھیں۔مورخہ 9/اپریل کو نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ میں ان کی وفات پر ایک قرارداد تعزیت پاس کی گئی۔ان قراردادوں میں ان دونوں ٹیچرز کی ذاتی خوبیوں اور جماعتی خدمات کا ذکر کیا گیا۔اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے نیز لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راحیل احمد یحییٰ صاحب معلم وقف جدید پنڈی لالہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دھدراء ضلع منڈی بہاؤالدین اہلیہ مکرم رزاق احمد صاحب صدر جماعت دھدراء مورخہ 23 مارچ 2015ء کو بعمر 52 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اسی روز مرحومہ کی نماز جنازہ دھدراء میں مکرم مبشر احمد آفتاب صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھائی۔مرحومہ عمدہ اخلاق کی مالک، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور جماعتی خدمات میں حصہ لیتی تھیں۔مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ تین بیٹے فواد احمد واقف نو طالب علم، جمیل احمد طالب علم، شاہ زیب احمد طالب علم اور ایک بیٹی سویرا کوکب طالبہ علم یادگار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، ان کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ بشارت النساء صاحبہ کوارٹرز وقف جدید دارالصدر شمالی بدی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ جنت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی عبدالغفور صاحب سابق کارکن وقف جدید مورخہ 25 دسمبر 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔مورخہ 25 دسمبر کو بعد نماز عصر مکرم طاہر مجوکہ صاحب معلم وقف جدید نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹی خاکسارہ چھوڑی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ عنبر وجیہہ اللہ صاحبہ بنت مکرم وجیہہ اللہ خان صاحب وصیت نمبر 50568 نے مورخہ 9/اکتوبر 2005ء کو 9۔فرید کورٹ روڈ لاہور سے وصیت کی تھی۔موصیہ کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا۔اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ راشدہ افتخار صاحبہ ترکہ مکرم افتخار احمد شاہد صاحب)

مکرمہ راشدہ افتخار صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم افتخار احمد شاہد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 1 بلاک نمبر 5 برقبہ 5 مرلہ 136 مربع فٹ محلہ دارالبرکات اور قطعہ نمبر 29 بلاک نمبر 5 محلہ دارالبرکات ربوہ برقبہ 18 مرلہ 155 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔لہٰذا یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرمہ راشدہ افتخار صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم معاذ افتخار احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم شہزاد افتخار صاحب (بیٹا)
4۔مکرم شاہ زیب افتخار صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ روائدہ افتخار صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرم حسان افتخار صاحب (بیٹا)
7۔مکرم اویس افتخار صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

ربوہ میں طلوع وغروب 15-اپریل

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15-اپریل 2015ء

9:55 am	لقاء مع العرب
11:45 am	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2009ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس - پرفیوم لیڈیز بیگ - جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

وردہ فیبرکس
آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو
1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ ربوہ 0333-6711362

Study In
GERMANY
MBA Programme
FH Darmstadt University Germany
Admissions Open, WS 2015
APPLY NOW www.mba.h-da.de
Requirement: 3 Years of Experience After Graduation & IELTS 6.5
FEES: €15.900 (€3.975 Per Semester), Up to 30% Scholarship
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Mon-Fri), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com

لان 2015 کے تمام نئے پرنٹ 30/اپریل تک
خصوصی ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کرینکل شفون بازو، دوپٹہ 4P -/1300 والا -/1000 روپے میں
کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں
پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0476-213194 , 0332-7057097

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

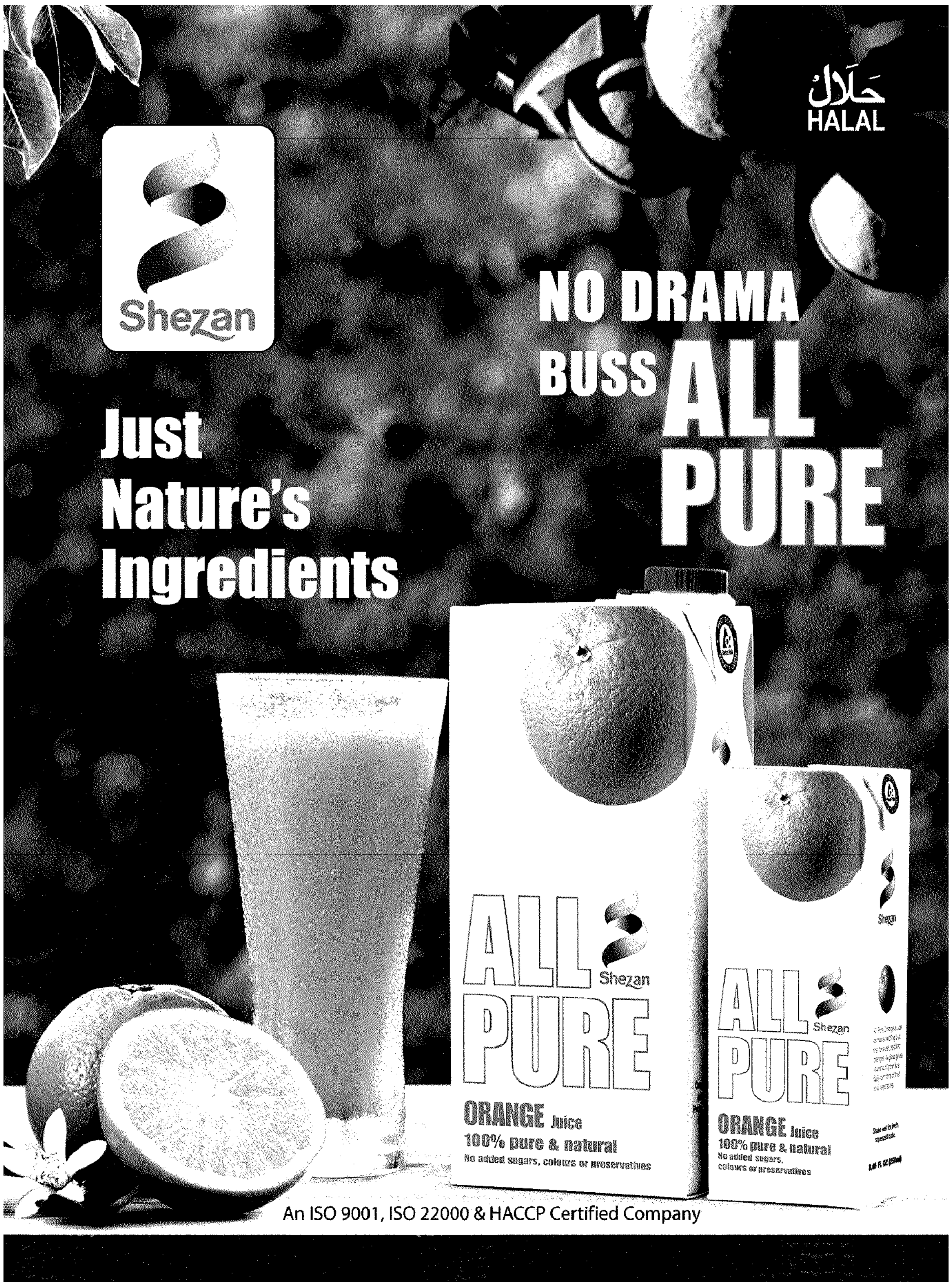

FR-10